(ادارہ)

نبی پاک ﷺ نے فرمایا

☆جب عید کی صُبح نمودار ہوتی تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں کو ہر شہر اور ہر بستی کی طرف روانہ کر دیتا ہے، فرشتے زمین میں اُتر کر ہر گلی ہر راستے کے موڑ پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور پُکارتے ہیں...... اِن کی پُکار ساری مخلوق سُنتی ہے مگر انسان اور جن نہیں سُن پاتے...... وہ پُکارتے ہیں۔

☆اے محمد ﷺ کی اُمّت کے لوگو! نکلو اپنے گھروں سے اور چلو اپنے پروردگار کی طرف۔ تمہارا پروردگار بہت ہی زیادہ دینے والا اور بڑے سے بڑے قصور کو مُعاف کرنے والا ہے۔

☆اور جب مُسلمان عیدگاہ کی طرف جانے لگتے ہیں تو خدائے عزّ وجل اپنے فرشتوں سے مخاطب ہو کر پُوچھتا ہے!

☆میرے فرشتو! اس مزدور کا صِلہ کیا ہے؟ جس نے اپنے ربّ کا کام پورا کیا۔ فرشتے کہتے ہیں۔ ''اے ہمارے معبُود! اے ہمارے آقا! اِس مزدور کا صِلہ یہ ہے کہ اسے بھرپور مزدوری دی جائے'' اِس پر خدا کا ارشاد ہوتا ہے۔

☆''فرشتو! تُم سب گواہ ہو جاؤ، کہ میں نے اپنے اِن بندوں کو جو رمضان میں روزے بھی رکھتے رہے اور تراویح پڑھتے رہے۔ اِس کے صلے میں اپنی خوشنودی سے نواز دیا اور اِن کی مغفرت فرما دی''۔

......پھر خدا اپنے بندوں سے کہتا ہے ''میرے پیارے بندو! مانگو مجھ سے جو کچھ مانگتے ہو، مجھے میری عزت کی قسم ! مجھے میرے جلال کی قسم! آج عید کے اِس اجتماع میں تم اپنی آخرت بنانے کے لئے مجھ سے جو مانگو گے' عطا کروں گا اور اپنی دُنیا بنانے کے لئے جو چاہو گے' اِس میں بھی تمہاری بھلائی کو پیش نظر رکھوں گا...... جب تم میرا دھیان رکھو گے' میں تمہارے قصوروں پر پردہ ڈالتا رہوں گا۔ مجھے میری عزّت کی قسم، مجھے میرے جلال کی قسم! میں تمہیں مجرموں کے سامنے ہرگز ذلیل اور رُسوا نہ کرونگا۔ جاؤ تم اپنے گھروں کو بخشے بخشائے لوٹ جاؤ، تم مجھے راضی کرنے میں لگے رہے ہو، میں تم سے راضی ہو گیا''۔

☆فرشتے اس بشارت پر خوشی سے جھوم اُٹھتے ہیں اور خدا کی اِس بخشش اور نوازش پر خوشیاں مناتے ہیں جو وہ اپنے بندوں پر فرماتا ہے جو رمضان بھر کے روزے رکھ کر اپنا روزہ کھولتے ہیں۔

(الترغیب ج۲ص۱۰۱)